بسم اللہ الرحمن الرحیم

اپنا مکان مسجد کے لیے وقف کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اپنا مکان مسجد کے لیے وقف کرنا کیسا ؟

جواب

اگر کوئی شخص اپنا مملوکہ مکان مسجد پر وقف کرے تو یہ وقف جائز بلکہ عمدہ کار ثواب ہے جیساکہ فتاوی عالمگیریہ میں ہے ”اذا تصدق بدارہ علی مسجد او علی طریق المسلمین، تکلموا فیہ والمختار أنہ یجوز کالوقف کذا فی الذخیرۃ“ یعنی اپنے گھر کو کسی مسجد پر صدقہ کیا یا مسلمانوں کے راستے کیلئے صدقہ کیا تو اس میں فقہاء کو کلام ہے، البتہ مختار یہ ہے کہ یہ وقف کی طرح جائز ہے، اسی طرح ذخیرہ میں ہے۔ (فتاوی ھندیہ، جلد2، صفحہ429، مطبوعہ بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-034

تاریخ اجراء: 19 ربیع الاول 1448ھ/01 اگست 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net